خط (رسمی اور غیر رسمی)

خط (رسمی اور غیر رسمی): ہم سے دوسروں سے بہت کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ اپنے خیالات، اپنے حالات اور اپنے جذبات میں دوسروں کو شریک خواہش مند رہتے ہیں۔ اگر اس خواہش کی تکمیل لکھ کر کی جائے تو اسے خط نویسی کہاجائے گا۔

خط دو قسم کے ہوتے ہیں: رسمی اور غیر رسمی ۔

رسمی خط: وہ خط ہوتے ہیں جو کسی صاحب اختیار کو بھیجے جاتے ہیں اور ان میں عام طور پر اپنے حالات و مسائل سے اسے آگاہ کیا جاتا ہے۔ اور ان مسائل کے حل کے لئے ایک طرح ے درخواست کی جاتی ہے۔ اسی لیے رسمی خط اور درخواست میں کچھ فرق نہیں ہوتا۔ اخبارات کے مدیروں کو لکھے گئے خطوط بھی رسمی خطوط کہلاتے ہیں۔

غیر رسمی خط: غیر رسمی خط وہ ہوتے ہیں جو اپنے دوستوں، عزیزوں، والدین اور بے کلف جاننے والوں کو بھیجے جاتے ہیں ۔ چونکہ ان خطوط میں اپنے جذبات اور خیالات کا بے ساختہ ذکر ہوتا ہے، اس لیے انہیں آدھی ملاقات کی کہا گیا ہے۔

ایک اچھے خط کے لئے ضروری ہے کہ خط اس طرح لکھا جائے جیسے مکتوب الیہ آپ کے سامنے بیٹھا ہے۔ اور آپ اس سے باتیں کر رہے ہیں۔ ایک اچھے خط میں بے تکلفی سے مگر مکتوب الیہ کے مرتبے اور اس سے اپنے رشتے کا لحاظ رکھ کر باتیں لکھی جاتی ہیں۔ تحریر کے حُسن کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

خط کے حصے درج ذیل ہوتے ہیں:

۱۔ مقام روانگی اور تاریخ

۲۔ القاب و آداب

۳ ۔ خط کا مضمون

۴۔ اختتام مکتوب

۵۔ مکتوب نگار کا نام

٦۔ مکتوب الیہ کا پتا

مقام روانگی اور تاریخ کاغذ کی پیشانی پر انتہائی دائیں جانب درج ہوتے ہیں۔ القاب و آداب، مکتوب الیہ سے اپنے تعلق اور مکتوب الیہ کے مرتبے منصب کی نسبت سے لکھے جاتے ہیں۔ اپنے والدین کے لیے احترام و عقیدت کے القاب اختیار کیے جاتے ہیں، جب کہ دوستوں سے بے تکلفی کا اظہار ہوتا ہے۔ اختتام مکتوب کسی دعا پہ کرنا چاہیے اور اپنا نام خط کے آخر میں بائیں جانب صفحے پر لکھنا چاہیے۔ صفحے کے آخر پر دائیں جانب خالی جگہ پر مکتوب الیہ کا پورا نام درج آنا چاہیے۔

خطوط نویسی

خطوط نویسی سوال اپنے والد صاحب کے نام خط لکھیں جس میں انہیں اپنے نتیجے کے بارے میں آگاہ کریں

کمرہ امتحان

یکم مارچ2013ء

محترم ابا جان! اسلام علیکم۔

مبارک ہو۔ یکم اپریل آئی 'میری کامیابی کی خوشخبری لائی۔ میں بے رنگ سا سکول پہنچا۔ سکول کا وسیع صحن طلبہ سے بھرپور تھا۔ اساتذہ صاجبان تشریف لا رہے تھے نو بچے کے تو ھیڈماسٹر صاحب جلوہ افروز ہوئے ہوئے ہر جماعت کی قطار لگ گئی مگر دل دھڑک رہے تھے ۔ معلوم نہیں کیا نتیجہ نکلے پاس ہے یا فیل یا زیر خور خدا خدا کر کے نتیجے کی فہرستیں اساتذہ صبح کو ملی وہ خرامہ خرامہ اپنی اپنی جماعت میں گئے نتیجہ سنایا پاس ہونے والے طلبہ کی خوشی کی انتہا نہ تھی وہ ناچتے گاتے تھے تکبیر کے نعرے لگاتے تھے کبھی اسکول زندہ باد کا نعرہ لگتا ہے کبھی ہیڈ ماسٹر صاحب زندہ باد کا نعرہ بلند ہوتا کوئی آٹھ گھنٹہ یہی کھیل ہوتا رہا سے نکل گئے صرف نویں جماعت بیٹھی رہی جڑ ماسٹر صاحب کی طرف سے آگے لگائے تھے ھیڈماسٹر صاحب اٹھے تو ہمارے دل مضطرب تھے انہوں نے نتیجہ سنائے بغیر پاس ہونے والے طلبہ کو مبارکباد دی اور فیل ہونے والے طلبہ کو مایوسی سے نکل کر آئندہ سال زیادہ

محنت کر کے اچھے نمبروں میں پاس ہونے کی نصیحت کی پھر نتیجہ سنایا ہمارے فریق کے پانچ لڑکے فیل ہوئے اور باقی ہم سب پاس ہماری خوشی کا ٹھکانہ نہ تھا وہ چلتے ناچنے کو جی چاہتا تھا مگر پاس ادب سے خاموش اپنے اپنے گھروں کو چل دیئے فیل ہونے والے طلباء گردن جھکائے لٹکا اسکول سے نکل آئے.

پیارے ابا جان !یہ سب آپ انشاءاللہ دسویں جماعت امتیازی نمبروں کے ساتھ پاس کروں گا اور وظیفہ حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کرو گا امید ہے اللہ تعالی مجھے مایوس نہیں کرے گا آپ بھی دعا کرتے رہے.

امی جان کو سلام. گڑیا باجی کو دعا .

آپ کا بیٹا

الف ۔ب ۔ج

سوال:اپنی والدہ صاحبہ کے نام خط لکھیں جس میں ان کی خیریت دریافت کیجئے ۔

کمرہ امتحان

یکم جون 2013ء

محترم امی جان ! اسلام علیکم۔

میں نے 31 اپیل کو آپ کی خدمت میں خط لکھا تھا ۔آج تکانتظار کر رہا ہوں کے آپ کا گرامی نامہ آیا تو جواب نہ کچھ عرض کروں مگر منتظر ہی رہا ۔اب میں کا مہینہ ختم ہونے کو ہے۔ اور جن کی آمد آمد ہے یہ مہینہ خصوصی طور پر گرم ہوتا ہے اس لیے موسم گرما کی تعطیلات اس مہینے میں ہوا کرتی ہیں امید ہے دس بارہ تاریخ کا اطلاق ہو جائیں گے اور میں فورا آپ کی خدمت میں پہنچنے کی کوشش کروں گا اور گھر آکر اباجان کا ہاتھ بٹاؤں گا اور کاشتکاری میں ان کی مدد کروں گا مجھے ہر وقت آپ کی صحت کا خیال رہتا ہے خدا کرے کہ آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سر پر قائم رہے اور ہم آپ سے اس میں ہر نماز میں آپ کے لئے دعائیں مانگتا ہوں آپ کی کی دعاؤں میں مجھے دسویں جماعت میں پہنچایا ہے اور آئندہ بھی میری ترقی میں رفیق رہیں گی۔ زیادہ آداب۔

آپ کا بیٹا

الف ۔ب ۔ج

سوال: اپنے بڑے بھائی کے نام خط لکھیں لکھیں جس میں انہیں اپنی خیریت سے آگاہ نہ کرنے پر یاد دہانی کرائیں۔

کرہ امتحان

51 فروری 2013ء

محترم بھائ جان ! اسلام علیکم۔

آپ کو گھر سے گئے ہوئے ایک مہینہ ہو گیا ہے ۔مگر آپ نے اپنی خیریت کا ایک خط بھی نہیں بھیجا ۔والدہ صاجبہ بہت پریشان فکر مند ہیں۔ خدا کرے آپ بخیر و عافیت ہوں اور ہم لوگوں قیاد آپ کو کو بے قرار کرتی رہے۔

ابا جان بھی فکر مند ہیں۔ نا اک وجوابا کی گردان سے تھکتا نہیں اب وہ آپ کی تصویر کارنس سے اتار لیتا ہے اور سارے گھر میں لئے پھرتا ہے پر ثواب آپا جان آئ تھی آپ کا پوچھ رہی تھی رات دلہا بھائی اور آج وہ اپنے گھر چلی گئیں۔

اگر آپ کا خیریت نامہ نا آیا تو اباجان کی خفوقی آپ کے لیے لئے آفت بن جائے گی وہ آپ کا کوئی عذر قبول نہیں فرمائے گے۔ پس خیریت اسی میں ہے کہ آپ نے خیریت سے جلد از جلد مطلع فرمائیے۔

زیادہ آداب۔ آپ کا بھائ

ا۔ب۔ج

سوال: اپنی بہن کے نام خط لکھیے جس میں اسے اپنے ساتھ موسم سرما کی تعطیلات گزارنے کی دعوت دیں

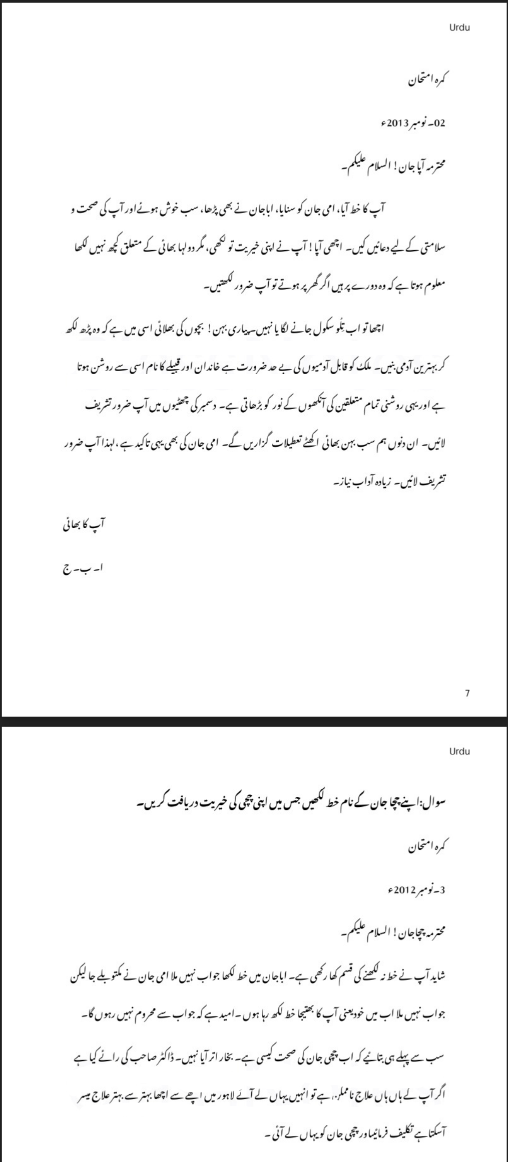

کمرہ امتحان

02۔ نومبر 2013ء

محترمہ آپا جان! السلام علیکم۔

آپ کا خط آیا، امی جان کو سنایا، اباجان نے بھی پڑھا، سب خوش ہوئے اور آپ کی صحت و سلامتی کے لیے دعائیں کیں۔ اچھی آپا! آپ نے اپنی خیریت تو لکھی، مگر دولہا بھائی کے متعلق کچھ نہیں لکھا معلوم ہوتا ہے کہ وہ دورے پر ہیں اگر گھر پر ہوتے تو آپ ضرور لکھتیں۔

اچھا تو اب تِلّو سکول جانے لگا یا نہیں۔پیاری بہن! بچوں کی بھلائی اسی میں ہے کہ وہ پڑھ لکھ کر بہترین آدمی بنیں۔ ملک کو قابل آدمیوں کی بے حد ضرورت ہے خاندان اور قبیلے کا نام اسی سے روشن ہوتا ہے اور یہی روشنی تمام متعلقین کی آنکھوں کے نور کو بڑھاتی ہے۔ دسمبر کی چھٹیوں میں آپ ضرور تشریف لائیں۔ ان دنوں ہم سب بہن بھائی اکھٹے تعطیلات گزاریں گے۔ امی جان کی بھی یہی تاکید ہے، لہذا آپ ضرور تشریف لائیں۔ زیادہ آداب نیاز۔

آپ کا بھائی

ا۔ ب۔ ج

سوال: اپنے چچا جان کے نام خط لکھیں جس میں اپنی چچی کی خیریت دریافت کریں۔

کمرہ امتحان

3۔ نومبر 2012ء

محترمہ چچاجان! السلام علیکم۔

شاید آپ نے خط نہ لکھنے کی قسم کھا رکھی ہے۔ اباجان میں خط لکھا جواب نہیں ملا امی جان نے مکتوبلے جا لیکن جواب نہیں ملا اب میں خودیعنی آپ کا بھتیجا خط لکھ رہا ہوں۔ امید ہے کہ جواب سے محروم نہیں رہوں گا۔

سب سے پہلے ہی بتائیے کہ اب چچی جان کی صحت کیسی ہے۔ بخار اتر آیا نہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی رائے کیا ہے اگر آپ لے ہاں علاج ناممل، ہے تو انہیں یہاں لے آئے لاہور میں اچھے سے اچھا بہتر سے بہتر علاج میسر آسکتا ہے تکلیف فرمائیںاور چچی جان کو یہاں لے آئی۔

دسمبر آرہا ہے۔ جاڑے کی تعطیلات لا رہا ہے۔ میں حاضر ہونے کی کوشش کروں گا اگر افتخار بھائی آجائیں تو بہت اچھا ہو لاہور کی سیر کریں گے اور مل کر پڑھیں گے میں انہیں بھی خط لکھ رہا ہوں ان کی خدمت میں میرا سلام عرض کر دیں۔

زیادہ آداب نیاز۔

آپ کا بھتیجا

ا۔ ب۔ ج

سوال: اپنے چھوٹے بھائی کے نام خط لکھیں جس میں اسے بری صحبت چھوڑنے اور پڑھائی کی طرف راغب ہونے کی نصیحت کریں۔

کمرہ امتحان

11۔ جنوری 2013ء

نوید میاں ! السلام علیکم۔

آپکا خط ایا، پڑھ کر خوشی ہوئی کہ آپ آب صحت یاب ہو گئے ہیں۔ ابو جان، کا مکتوب [illegible] ہوا کہ نوید کو تعلیمی احتیاط کی ضرورت ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے لگا کر پڑھتے لکھتے نہیں اور ایسے دوست پیدا کر رکھی ہیں جو شریف کم اور آوارہ زیادہ ہی ی۔ اد رکھیے ایسے دوستوں کی صحبت تعلیم میں ناکامی اور اخلاق میں پستی کا موجب ہوتی ہے اپنے آپ کو سنبھالو خوب محنت کرو اور پاکیزہ اخلاق سیکھو تاکہ نہ صرف آپ ذلت اور رسوائی سے بچ جاؤ بلکہ آپ کے بزرگوں کی عزت پر بھی کوئی حرف نہ آئے۔

نوید! آپ میرے چھوٹے بھائی ہیں مجھے حق پہنچتا ہے کہ آپ کو سزا دو مگر اب میں ایسا نہیں کر سکتا بہتر ہے کہ ایسے دوستوں کو سلام کرو اور پڑھنے لکھنے میں پوری توجہ صرف کرو امتحان سر پر ہے نہ پڑو گے محنت نہیں کرو گے

تو فیل ہو کر نہ کرواؤ گے خاندان کے نام پر حرف آئے گا دوستوں میں کیا عزت رہ جائے گی ماں باپ کو کتنی کوفت ہوگی مجھے امید ہے کہ آئندہ ایسی سے شکایت نہیں آئے گی اور آپ خود اپنی عزت کا پاس کریں گے۔ زیادہ دعا۔

آپ کا بھائی

ا۔ ب۔ ج

سوال: اپنے دوست کے نام خط لکھ کر اس کی ناراضگی دور کریں۔

کمرہ امتحان

3۔ اپریل 2102ء

سید بھائی ! السلام علیکم۔

روٹھتے ہو۔ روٹھو۔ ہم منانے کو تیار، مگر یہ تو کہو کہ روٹھے کیوں؟ اس لیے کہ آپ کو منایا جائے، خوشامد کی جائے، معافی مانگی جائے، کیا دوستی روٹھنے ہی کا نام ہے۔ اب ضد چھوڑیئے سنا ہے سیدوں کا حوصلہ بڑا ہوتا ہے ان کے دل میں ایسی ویسی باتیں جگہ نہیں پاتیں۔ آپ بھی تو سید ہیں پال فطرت ہیں، پھر یہ روٹھنا کیا معنی؟

اچھا تو آپ سید سے بڑھ کر قبلہ و کعبہ ہیں۔ مان لیا۔ کہیے اب تو خط کا جواب دیجیے گا یا نہیں۔ اگر "نہیں" قائم ہے اور اسے قائم رکھنا ہے تو میں حاضر ہو کر مناؤں گا۔ پاؤں پڑوں گا۔ اس پاک ہستی کا واسطہ دوں گا۔ جس نے آپ کو سید ہونے کا خلعت بخشا ہے۔

سنیے صاحب ! آپ سید ہیں تو ہم بھی چودھری ہیں۔ آپ جھکنا نہیں جانتے تو ہماری گردن میں بھی خم نہیں آسکتا۔ بھائی دوستی میں اونچ نیچ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دوستی تو برابر کا رشتہ ہے، جب تک رہتی ہے، ہم سطح رہتی ہے۔ اگر برابری نہ رہے تو پیروی اور مریدی ہے اور اس کے لیے بیعت کرنا پڑتی ہے۔ کیا اب آپ کی بیعت کی جائے۔ ٹھیک ہے پیر جی !

فقط والسلام

آپ کا مخلص

ا۔ ب۔ ج

سوال: اپنے دوست کے نام خط لکھ کر اُس کی ناراضگی دور کریں ۔

کمرہ امتحان

۳- اپریل ۲۰۱۲ء

سید بھائی ! السلام علیکم۔

روٹھتے ہو۔ روٹھو۔ ہم منانے کو تیار، مگر یہ تو کہو کہ روٹھے کیوں؟ اس لیے کہ آپ کو منایا جائے، خوشامد کی جائے، معافی مانگی جائے، کیا دوستی روٹھنے ہی کا نام ہے۔ اب ضد چھوڑیئے۔ سنا ہے سیدوں کا حوصلہ بڑا ہوتا ہے۔ ان کے دل میں ایسی ویسی باتیں جگہ نہیں پاتیں۔ آپ بھی تو سید ہیں، پال فطرت ہیں، پھر یہ روٹھنا کیا معنی ؟

اچھا تو آپ سید سے بڑھ کر قبلہ و کعبہ ہیں۔ مان لیا۔ کہیے اب تو خط کا جواب دیجیے گا یا نہیں۔ اگر" نہیں "قائم ہے اور اسے قائم رکھنا ہے تو میں حاضر ہو کر مناوں گا۔ اس پاک ہستی کا واسطہ دوں گا۔ اس پاک ہستی کا واسطہ دوں گا۔ جس نے آپ کو سید ہونے کا خلعت بخشا ہے۔

سنیے صاحب ! آپ سید ہیں تو ہم بھی چوہدری ہیں۔ آپ جھکنا نہیں جانتے تو ہماری گردن میں بھی خم نہیں آ سکتا۔

بھائی دوستی میں اونچ نیچ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دوستی تو برابر کا رشتہ ہے' جب تک رہتی ہے' ہم سطح رہتی ہے۔ اگر برابری نہ رہے تو پیری اور مریدی ہے اور اس کے لیے بیعت کرنا پڑتی ہے۔ کیا اب آپ کی بیعت کی جائے۔ ٹھیک ہے پیر جی !

فقط و السلام

آپ کا مخلص

ا-ب-ج

سوال: اپنی سہیلی کے نام خط لکھیں جس میں اُسے فراموش کر دینے پر شکوہ کریں۔

کمرہ امتحان

۱۱-مارچ ۲۰۱۳ء

پیاری روبی ! السلام علیکم۔

کہیے !آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے۔ قوت حافظہ میں کمی تو نہیں آگئی ۔مجھے وہم بھی نہ تھا کہ آپ مجھے بھول جائیں گی۔ نئی جگہ پر نئی سہیلیاں بنائے بغیر چارہ نہیں ہونا ، مگر ساتھ کھیلی سہیلی تو فراموش نہیں ہوتا۔ جس طرح آپ مجھے بھولی ہیں، کیا میں بھی آپ کو بھول جاوں۔ اپنی امی جان سے پوچھ کر لکھیے اور ضرور لکھیے کہ بھولنا اچھا ہے کہ یاد رکھنا ۔ تاکہ اسی کے مطابق میں بھی اب اپنے آپ کو تیار کر سکوں۔

میری امی اور بہن بھائی تو آپ کو یاد کرتے رہتے ہیں پرسوں ابا جان بھی پوچھ رہے تھے ۔ کیا اب ہمیں یاد کرتے آپ کو برا محسوس ہوتا ہے

میں اپریل کی تعطیلات میں امی جان کے ساتھ آرہی ہوں ۔ مل کر بیٹھیں گے تو شکووں کے دفتر کھلیں گے۔ اپنی امی اور ابا جان کو میرا سلام عرض کردیں۔

والسلام

آپ کا سہیلی

ا-ب-ج۔

سوال: اپنے دوست کے نام خط لکھیں جس میں اُسے اپنی بہن کی شادی پر فضول خرچی پر منع کریں۔

کمرہ امتحان

۱۷-مارچ ۲۰۱۳ء

میرے پیارے دوست اکرم !

السلام علیکم۔

آپ کا خط ملا ۔ آپ نے لکھا ہے کہ اگلے ماہ آپ کی بڑی ہمشیرہ کی شادی ہو رہی ۔ بارات دھوم دھام سے آئے گی۔ بینڈ موسیقی کا پروگرام پیش کرے گا۔ آتش بازی کا مظاہرہ ہوگا' جہیز کی نمائش ہوگی ، ' مہمانوں کو پُر تکلف کھانے کھلائے جائیں گے وغیرہ میں یہ خوشخبری سن کر بہت خوش ہوا اور آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے یاد فرمایا لیکن اس سلسلے میں حق کی بات بتانا بھی میرا فرض بنتا ہے۔ میرے خیال میں یہ سب چیزیں غیر ضروری ، غیر اسلامی اور اسراف پر مبنی ہیں۔

اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی ہمارے لیے بہترین اُسوہ حسنہ ہے۔ آپ نے اپنی بیٹیوں کی شادیاں کس طرح کیں؟ باراتیں کیسے آئیں ؟ مہمانوں کو کیسے کھانا کھلایا ؟ اور جہیز کیا دیا؟

اسلام ہمیں سادگی کی تعلیم دیتا ہے اور ہر کام میں کفایت شعاری کی ترغیب دلاتا ہے۔ آپ کے والدین کو آپ کی دوسری بہنوں اور بھائیوں کی شادیاں بھی کرنی ہیں۔ مجھے آپ کے کنبے کی آمدنی کا بھی علم ۔ قرض لے کر برادری میں ناک کٹ جانے کے خوف سے فضول رسموں پر بے دریغ خرچ کرنا کہاں کی عقلمندی ہے۔ ہماری حکومت نے آتش بازی اور جہیز کی نمائش پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔ مہمانوں کی تعداد بھی مقرر کر رکھی ہے، لیکن ہم لوگ قانون کا احترام نہیں کرتے ۔

تعلیم کا مقصد اچھے بُرے کی پہچان ہے۔ ہمیں تمام غیر اسلامی رسومات کو ترک کر دینا چاہیے اور ان رسموں پر خرچ ہونے والی رقوم فلاحی اداروں کو عطیہ دینی چاہیے ۔ سماجی برائیاں دور کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

میں یہ اصول بنا رکھا ہے کہ میں کسی ایسی تقریب میں شرکت نہ کروں جہاں فضول خرچی اور خلاف اسلام رسومات کا مظاہرہ ہو۔ اگر آپ اپنے والدین کو سمجھائیں کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی سادگی سے کر لیں تو میں ضرور حاضر ہو جاوں گا۔ اگر ایسا نہ ہو سکا تو پھر میں حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔

امید ہے کہ آپ میری اس صاف گوئی کو معاف کردیں گے۔ محترم خالو جان اور محترمہ خالہ جان کو سلام عرض کردیں ۔ ننھی کلثوم اور اسلم کو دعائیں۔

والسلام

آپ کا دوست

ا-ب-ج

سوال: بذریعہ وی-پی-پی کتب منگوانے کے لئے دوکاندار کے نام خط لکھیں۔

کمرہ امتحان

۲۳-اپریل ۲۰۱۳ء

مکرمی جناب منیجر صاحب ۔ سرتاج بک ڈپو ۔ لاہور

السلام علیکم : برائے کرم مندرجہ ذیل کتب بہت جلد بذریعہ وی-پی -پی ارسال فرما کر نوازیں ۔ کرم ہوگا:-

۱۔ اسلامی جنگیں جلد اول ، دوم ، سوم

۲۔ اردو قواعد و انشا برائے نہم و دہم

۳۔ فارسی گرامر برائے جماعت نہم و دہم

مخلص

ا-ب-ج

سوال: ہمسائے کے نام خط لکھ کر اُسے اونچی آواز میں موسیقی سننے پر منع کریں۔

کمرہ امتحان

۲۲-فروری ۲۰۱۳ء

مکرمی جناب شیخ صاحب !

السلام علیکم: آپ جانتے ہیں کہ ہمارے سکول کے امتحانات قریب آرہے ہیں۔ دن سکول میں گزر جاتا ہے۔ اور رات کا وقت ہی ایسا ہوتا ہے جس میں طالب علم پڑھ کر امتحان کے لیے تیاری کر سکیں۔ مجھے یاد ہے کہ آپ کو موسیقی بہت پسند ہے اور عام طور پر ریڈیو کو چالو رکھتے ہیں اور آواز بھی عموماً اونچی ہوتی ہے جس سے میرے مطالعے کی یکسوئی ختم ہو جاتی ہے۔ لہذا مُلتَمِس ہوں کہ اگر رات کو ریڈیو سے شغل نہ فرمائیں تو احسان ہو گا۔ اگر ریڈیو سننا لازمی ہو تو آواز کو اتنا مدھم کریں کہ آواز آپ کی دیوارں عبور نہ کر سکے تاکہ میں بھی کچھ پڑھ کر آپ کو دعا دوں۔ امید ہے آپ ممنونیت کا موقع دیں گے۔

فقط والسلام

مخلص

ا-ب-ج

سوال: ایڈیٹر کے نام خط لکھ کر بذریعہ وی-پی-پی رسالہ منگوائیں۔

کمرہ امتحان

یکم ستمبر ۲۰۱۳ء

مکرمی جناب منیجر صاحب ماہنامہ نقوش ۔ لاہور

السلام علیکم: ملتمس ہوں کہ آپ اپنا وقار رسالہ "ماہنامہ نقوش" بھیج کر ممنون فرمائیے۔ رسالہ بذریعہ وی-پی-پی بھیجیں اور ایک سال کے لیے میرے نام جاری کردیں۔ ممنون ہوں گا۔

والسلام

مخلص

ا-ب-ج

سوال نمبر3۔ دوست کو بورڈ میں اول آنے پر مبارکباد کا خط۔

کمرہ امتحان

12 اکتوبر 2013ء

میرے پیارے دوست علی !

السلام علیکم ! می خیریت سے ہوں اور آپ کی خیریت خداوند کریم سے نیک مطلوب ہوں۔

آج صبح اخبار لیا تو میری نظر اچانک ایک جلی سرخی پر پڑی۔ سرخی تھی" راولپنڈی بورڈ نے انٹر میڈیٹ کے نتیجے کا اعلان کر دیا۔ "جونہی آگے بڑھنا شروع کیا تو لکھا تھا کہ علی رول نمبر 153350 نے پری انجینئرنگ گروپ میں 980 نمبر حاصل کر کے اول پوزیشن حاصل کی۔ میری خوشی کی انتہا نہ رہی۔ میں چاہتا تھا کہ اڑ کر تمہارے پاس پہنچ جاؤں اور گلے لگ کر مبارکباد پیش کروں۔ میں نے ابا جان کو بتایا تو وہ بھی بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے کہا بیٹا دیکھو تمہارے دوست نے سخت محنت کی اور اللہ تعالی نے آج اسے عظیم انسانی سے سرفراز کیا ہے۔ قاعدہ ہے کہ جو لوگ سخت کوش ہوتے ہیں وہی سر بلند ہوتے ہیں۔

علی ! میری طرف سے اپنی اس شاندار کامیابی پر دلی مبارکباد قبول کیجئے۔ تمہاری دلی مراد بر آئی ہے اور محنت شاقہ رنگ لائی ہے۔ اللہ تمہیں زندگی کے تمام مراحل میں ایسی ہی کامیابیوں سے سرفراز فرمائے ۔ میں جلد ہی تمہارے پاس آؤں گا۔ آنے سے بیشتر تمہیں اطلاع دوں گا۔

میری طرف سے اپنے والدین کو بھی مبارکباد پیش کریں۔ ملیں گے تو پھر بات چیت ہو گی۔

اب اجازت چاہتا ہوں۔ خدا حافظ

والسلام

آپ کا مخلص دوست

رول نمبر ا-ب-ج-

سوال نمبر 3۔ خط چھوٹے بھائی کے نام (کھیلوں میں حصہ لینے کی تلقین)

کمرہ امتحان

5 مارچ 2013ء

عزیز برادرم عمر حیات !

السلام علیکم ! کل بازار میں اچانک تمہارے دوست انور سے ملاقات ہوئی اس کی زبانی معلوم ہوا کہ تم خوب دل لگا کر پڑھ رہے ہو اور ہر ٹیسٹ میں اول آئے ہیں۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ تمہاری تعلیمی کارکروگی نہایت تسلی بخش ہوتی ہے۔ لیکن یہ جان کر دکھ ہوا کہ تم بیمار رہنے لگے ہو اور تمہاری صحت روز بروز گر رہی ہے۔

عزیزم ! یہ درست ہے کہ آج کا دور مقابلے کا دور ہے وہی کامیاب ہے جو دوسروں کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل جاتا ہے۔ زندگی میں اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے سخت محنت اور انتھک کوشش درکار ہے۔ لیکن یہ بھی یاد رکھیے کہ صحت ہر شے سے افضل ہے۔ بیمار آدمی تو ناکارہ، مایوس اور بددل ہو کر رہ جاتا ہے اور اپنی منزل پر نہیں پہنچ

سکتا۔ میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ صرف کتابی کیڑا بن کر نہ رہ جاؤ ، اپنی صحت کا بھی خیال رکھو۔ صبح و شام سیر کیا کرو۔ کوئی کھیل کھیلا کرو۔ ورزش بھی شروع کر دو۔ سیر و تفریح اور کھیل کو انسانی زندگی میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ہمیں تمہاری زندگی عزیز ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ تم میری ان باتوں پر کان دھرو گے۔ اور باقاعدہ سیر و تفریح کے لئے جایا کرو گے اور کوئی ہلکا پھلکا کھیل بھی کھیلا کرو گے۔ ابا جان تمہاری محنت کے بارے بہت فکر مند ہیں۔

والسلام

تمہارا بھائی

ا-ب-ج

سوال نمبر3۔ والدہ کو تفریحی مقام کی سیر کے بارے میں خط

کرہ امتحان

5 مارچ 2013ء

محترمہ والدہ صاحبہ !

السلام علیکم ! امی جان میں آپ کی دعاؤں سے بخیریت مری پہنچ گیا ہوں۔ سفر بڑے آرام سے گزرا امی جان جب ہم راولپنڈی سے چلے تو سخت گرمی تھی مگر جونہی گاڑی پہاڑیوں پر چڑھے تو موسم میں خنکی آگئی ہم جتنا اوپر چڑھتے گئے موسم خوشگوار اور درجہ حرارت کم ہوتا گیا ۔ راستے میں ایک جگہ خوف بھی محسوس ہوا مگر چھمیاں کی مہارت ہمیں بڑے آرام سے آگے بڑھاتی رہیں اب تو مری کی سڑک بھی کشادہ ہو گئی ہے کہیں کہیں ایک دو موڑ ذرا خطرناک ہے میں کے درخت اور سبزہ بڑا خوشنما منظر پیش کرتے ہیں پہاڑ پر کھڑے یوں محسوس ہوتا ہے کہ تمام درخت ایک ہی سطح سطح پر آکر بڑھنا رک گئے ہیں نیچے کھائیوں سے ابھرنے والے اور پہاڑ کی بلندی پر سے

پھوٹنے والے درخت قدوقامت میں برابر دکھائی دیتے ہیں ان مناظر سے لطف اندوز ہو کر ہم ڈاک بنگلے چلے آئے ۔

تھوڑی دیر آرام کرنے کی بات پھر سب نے مل کر مری کی سحر کی۔ پنڈی پوائنٹ سے رات کے وقت راولپنڈی اور اسلام آباد کی جھلملاتی کیا حسین ہے ڈکی سحر کی کشمیر پوائنٹ سے پنڈی پوائنٹ تک گھومے امی یہاں کھانے پینے کا بہترین انتظام ہے پھر میرے ساتھ چچا جان اور سب گھر والے ہیں آپ فکرمند نہ ہوں انشاء اللہ اگلے سال میں آپ کو بھی مری کی سیر کرواؤں۔

یہاں ہر طرح سے خیریت ہیں خیریت ہے۔ قبلہ والد محترم کی خدمت میں میرا سلام آداب عرض سب بہن بھائی بھی اپنے تایا جان کو سلام عرض کر رہے ہیں چچی چچا جان کا آپ دونوں کو آداب اور بچوں کو پیار۔

والسلام

آپ کا بیٹا

ا-ب-ج

سوال نمبر 3۔ امتحان میں ناکامی کا خط والد صاحب کے نام

کمرہ امتحان

14۔ مارچ 2013ء

محترم قبلہ والد صاحب !

السلام علیکم ! میں خیریت سے ہوں اور آپ کی خیریت خداوند کریم سے نیک مطلوب ہوں۔ صورت احوال آنکہ آپ جانتے ہیں کہ میں اپنے ضلع میں کرکٹ کے چند نامور کھلاڑیوں میں سے تھا اور میں نے داخلہ کے وقت کھیل کا کوئی سرٹیفکیٹ بھی پیش نہیں کیا تھا تاہم نہ جانے کیسے ہمارے ڈی پی ایکو اس کی اطلاع ہوگئی انہوں نے مجھے سکول ٹیم میں نہ صرف شامل کرلیا بلکہ مجھے کرکٹ ٹیم کا کپتان بنا دیا اس کا مثبت نتیجہ یہ تو ضرور نکلا کہ اسکول کی تاریخ میں پہلی بار ہمارے سکول نے گارڈن سکول کو ہرا کر فائنل جیت لیا مین آف میچ مجھے قرار دیا گیا مگر اس کا منفی نتیجہ یہ نکلا کہ میں ریاضی کے پرچے میں مناسب تیاری نہ ہونے کے باعث فیل ہوگیا فزکس میں بھی میرے نمبر واجبی تھے لیکن کیمسٹری میں بھی کلاس میں اول آیا کیونکہ کیمسٹری میرا فیورٹ مصمون ہے اس کے علاوہ اردو اور انگریزی میں میرے بالترتیب 75 اور 65 نمبر تھے۔

ابا جان ! مجھے اس بات کا بخوبی احساس ہے کہ آپ نے مجھ سے کیا توقعات وابستہ کر رکھی ہیں میں نے پرنسپل صاحب سے اپنی تشویش کا ذکر کیا تو انہوں انہوں نے کمال مہربانی سے کام لیتے ہوئے اسکول کے ان اساتذہ کو مجھ پر انفرادی توجہ دینے کی ہدایت کی جن سے ٹیوشن پڑھنے کے لیے بھی لوگ ترستے ہیں۔ میں آپ کو مکمل یقین دلاتا ہوں کہ امتحان آنے تک میں اپنی ہر کوتاہی اور کمی کو پورا کر لوں گا۔ اور انشاءاللہ میں بورڈ میں نمایاں کارکردگی دکھا کر آپ کی توقعات پر پورا اتروں گا۔

میری طرف سے ماں جی کو سلام و آداب۔ احسان کو پیار، مریم کو سلام۔ آپ کو بھی بہت بہت آداب۔

والسلام

آپ کا تابع فرمان بیٹا

ا۔ ب۔ ج

سوال نمبر3: خط۔ چھوٹے بھائی کو دل لگا کر پڑھنے کی تلقین۔

کمرہ امتحان

29۔ دسمبر 2013ء

عزیز برادرم راشد !

السلام علیکم ! ہم بخیریت ہیں اور امید ہے تم بھی بفضل رب العزت خیروعافیت سے ہو گے کل تمہارے سکول کی طرف سے تمہارے داخلی امتحان کی رپورٹ موصول ہوئی رپورٹ پڑھ کر دلی دکھ ہوا کہ تم نے معیاری نمبر حاصل نہیں کیے اور انگلش میں تو بمشکل پاس ہو والد صاحب کی دلی تمنا تھی کہ تم اچھے نمبروں سے ایف ایس سی کرو گے اور میڈیکل سکول میں داخلہ لو گے والد صاحب امتحان کی رپورٹ دیکھ کر شکستہ دل ہوگئے ہیں تمہاری تعلیمی پستی کی ایک ہی وجہ ہے کہ تم آوارہ اور نالائق لڑکوں کی صحبت اختیار کرتے رہے وہ اگر تمہاری دوستی لائق اور محنتی طلبہ سے ہوتی تو تم بھی لائق ہوتے۔ اور آج ہمیں رپورٹ پڑھ کر افسوس نہ ہوتا۔

راشد کامیابی صرف ان کے قدم چومتی ہے جو سچی لگن اور تڑپ سے اپنے مقصد کے حصول کے لیے کوشاں رہتے ہیں ابھی وقت ہے ابھی سنبھل جاؤ تو بات بن سکتی ہے ابھی امتحان میں تین ماہ باقی ہیں آج سے اگر تم محنت کرنا شروع کردو۔ اور برے لڑکوں کی صحبت ترک کردو تو قسمت جاگ سکتی ہے تم اپنے مقصد کو پا سکتے ہو ابا جان تمہارے روشن مستقبل کے خواہاں ہیں امید ہے تم میری باتوں پر صدق دل سے توجہ دو گے اللہ تعالی تم کو کامیاب و کامران کرے۔

والسلام

آپ کا بھائی

ا۔ ب ۔ج

سوال نمبر3: امتحان میں ناکامی کی وجوہات۔

کمرہ امتحان

5۔ اپریل 2013ء

محترم قبلہ والد صاحب !

السلام علیکم ! امید ہے کہ گھر میں سب لوگ خیریت سے ہوں گے۔

آپ جانتے ہیں کہ میرے اور آپ کے درمیان اعتماد کا ایک ایسا بے مثال اور لازوال رشتہ موجود ہے جو ہزاروں میں سے ایک آدھ باپ بیٹے کے درمیان ہوتا ہے اس لیے ضرورت پیش آئی ہے کہ میرا پری بورڈ کا رزلٹ قابل توجہ نہیں آیا میں آپ کو اس ناکامی کی وجوہات گوش گزار کرنا چاہتا ہوں۔

ابا جان جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ میں میٹرک کی سطح تک تقریری مقابلوں میں اول آتا رہا ہوں اور میں نے اس سلسلے میں پہلے ضلع بھر اور صوبائی سطح پر بھی بہترین مقرر کے ٹائٹل جیتے ہوئے ہیں میٹرک میں میرے نمبر بہت اچھے آئے تھے میں نے سکول میں ہم نصابی سرگرمیوں کی بنیاد پر داخلہ بھی نہیں لیا تھا کیونکہ میرا داخلہ اوپن میرٹ پر ہو گیا تھا۔ نجانے میرے کس ساتھی نے پرنسپل صاحب تک یہ بات پہنچائی کہ میں بہترین مقرر ہوں پھر پرنسپل صاحب نے مجھے لٹریری سرکل کا انچارج بنا دیا اور ضلع میں جہاں کہیں بھی تقریری مقابلہ ہوتا مجھے اس میں نامزد کیا جاتا رہا۔ جس کا مثبت نتیجہ تو یہ نکلا کہ ہمارے سکول نے اس سال ہونے والے تمام تقریری مقابلوں میں اول انعام جیتا لیکن منفی نتیجہ اس کا یہ نکلا کہ پری بورڈ میں تیاری نہ ہونے کے باعث میں ریاضی اور کیمسٹری

میں ناکام ہوگیا۔

اباجان ! آپ بالکل متفکر نہ ہوں میرے پاس ابھی تین ماہ کا وقت موجود ہے میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ انشاء اللہ آپ کے اعتماد پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کروں گا اور دن رات محنت کر کے زیادہ سے زیادہ نمبر لونگا تاکہ مجھے انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں داخلہ مل سکے۔ اس سلسلے میں مجھے آپ کی اور امی جان کی دعاؤں کی

سخت ضرورت ہے میری طرف سے آپ کو اور امی جان کی خدمت میں آداب اور قدم بوسی۔ کمیل کو پیار۔ بھائی جان کو سلام ۔ انکل رمضان صاحب آنٹی نجیبہ کو خصوصی سلام۔

فقط والسلام

آپ کا فرمانبردار بیٹا

ا۔ب۔ج

سوال نمبر3: چھوٹے بھائی کے نام انٹرنیٹ کے فوائد و نقصانات کا خط۔

کمرہ امتحان

5- مارچ 2013ء

عزیز برادرم عاطف !

السلام علیکم ! میں بخیریت ہوں اور آپ کی خیریت خداوند کریم سے نیک مطلوب ہوں صورت احوال آنکہ۔ مجھے انور بھائی نے بتایا ہے کہ اباجان نے آپ کو انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کردی ہے میں چونکہ ملازمت کے حوالے سے آپ سے دور ہوں اس لیے میرا دل چاہتا ہے کہ آپ کو انٹرنیٹ کے فوائد و نقصانات سے آگاہ کردوں تاکہ آپ انٹرنیٹ سے صحیح طور پر مستفید ہو سکیں۔

عزیزم ! انٹرنیٹ نے جغرافیائی فاصلوں کو کم ہی نہیں کیا بلکہ اسے ختم کردیا ہے اس کے ذریعے فاصلاتی گفتگو نے باہمی میل جول میں گراں قدر اضافہ کیا ہے انٹرنیٹ سے زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں رابطہ کی ایسی سہولت حاصل ہوگئی ہے جس کی وجہ سے معیشت ہو یا معاشرت علم ہو یا تحقیق، اشتہارات ہوں یا تبلیغ تجارت ہو یا تعلیم ہر شعبہ زندگی میں اشتراک و باہمی رابطے کے امکانات انتہائی وسیع ہوگئے ہیں اس سہولت سے معاشتی تعلیمی اور تفریحی فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ تعلیمی مقاصد کے حصول میں انٹرنیٹ قابل اعتماد اور تجربہ کار استاد کی طرح مددگار ثابت ہوتا ہے۔

عزیزم ! جہاں انٹرنیٹ کے اتنے فوائد ہیں وہاں اس کے بہت سے نقصانات بھی ہیں اس کا سب سے بڑا نقصان تو یہ ہے کہ گمراہی کے بے شمار دروازے کھل جاتے ہیں اور باقاعدہ تربیت نہ ہونے کی وجہ سے بزرگوں کو پتہ بھی نہیں چلتا کہ کب پانی سر سے گزر گیا ہے۔ اس بے راہروی کی بدترین صورت تو یہ ہے کہ نوجوان لڑکے لڑکیاں اس کے ذریعے محض لطف و تفریح کے لیے ایک دوسرے رابطے کرتے ہیں۔

عزیزم ! تم اب فرسٹ ایئر کے طالب علم ہو اور اپنا نفع نقصان سمجھ سکتے ہو میں نے آپ کو انٹرنیٹ کے دونوں پہلو بتا دیے ہیں تاکہ تم اس کے غلط استعمال سے محفوظ رہ سکو میں امید کرتا ہوں کہ تم میری ان ہدایات کی روشنی میں انٹرنیٹ کی سہولت سے استفادہ کروگے۔

میری طرف سے امی جان اور ابو جان کی خدمت میں آداب اور قدم بوسی کمیل اور ماہا کو پیار انکل اور آنٹی کو سلام۔

فقط والسلام

آپ کا بھائی

ا۔ ب۔ ج

سوال نمبر3: دوست کو والدہ کی وفات پر تعزیت کا خط۔

کمرہ امتحان

2۔ نومبر 2013ء

میرے پیارے دوست محسن !

السلام علیکم !

کل اکرم کی زبانی معلوم ہوا کہ آپ کی والدہ ماجدہ اس دنیائے فانی سے عالم بقا کو سدھار چکی ہیں یہ خبر مجھ پر بجلی

بن کر گری آنکھیں اشکبار ہوگئیں وہ تو مجھے اپنا بیٹا سمجھتی تھیں اور میری کامیابی کی دعائیں کیا کرتی تھیں تمہارا خیال آیا کہ تم پر کیا بیتی ہوگی ماں کے اٹھ جانے سے تو دنیا ویران ہو جاتی ہے دل کی کائنات لٹ جاتی ہے پیار کا سائبان سر سے اتر جاتا ہے اور دعاؤں کے خزینے سے انسان محروم ہوجاتا ہے۔

محسن ماں شفقت کا پیکر اور محبت کا مجسمہ ہوتی ہے یہی ایک ہستی ہے جس کی محبت بے غرض اور بے لوث ہوتی ہے میں آپ کو کیسے تسلی دوں صرف رسمی الفاظ ہی ہیں خداوند تعالی آپ کو اس جان کا صدمے کو جھیلنے کا

حوصلہ عطا کرے انسان مشیت ایزدی کے سامنے بے بس ہے اسے دم مارنے کی مجال نہیں خدا کے آئین میں کوئی تبدیلی نہیں لا سکتا موت کا ایک دن معین ہے اس وقت کو ٹالا نہیں جاسکتا۔ بقول انیس

رک جاتی ہے شمشیر کی ضربت تو سپر سے   ساعت وہ اجل کی ہے کہ ٹلتی نہیں سر سے

ایسے موقعوں پر انسان صبر و شکر کے سوا اور کیا کر سکتا ہے صبر کرو نماز پنجگانہ ادا کیا کرو تمہارا نماز پڑھنا ان کے لیے اللہ کے حضور میں دعاؤں کا وسیلہ ہوگا۔

والسلام

آپ کا غمگسار

ا۔ ب۔ ج

سوال نمبر3: دوست کو موسم گرما کی چھٹیاں اپنے ہاں گزارنے کی دعوت کا خط۔

کمرہ امتحان

10۔ مئی 2013ء

پیارے دوست عباس!

السلام علیکم! میں بخیریت ہوں اور آپ کی خیریت خداوند کریم سے نیک مطلوب ہوں صورتحال آنکہ! آپ کو یاد ہوگا کہ پچھلے سال میں نے آپ کے ہاں گرمیوں کی تعطیلات کا ایک مہینہ گزارا تھا اور اس وقت میں نے تم سے

اور انکل آنٹی سے بھی وعدہ لیا تھا کہ اگلے سال تم میرے ساتھ گرمیوں کی تعطیلات گزاروگے مجھے یقین ہے کہ تمہیں وہ وعدہ یاد ہوگا۔

سو اگلے ہفتے جب چھٹیاں شروع ہوجائیں تو انکل اور آنٹی کے ہمراہ فوراً تشریف لائیں۔ میں نے پورا پروگرام ترتیب دے دیا ہے کہ ہمیں چھٹیاں کیسے اور کہاں گزارنی ہیں پروگرام کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

مری کی سیر	ایک ہفتہ
اسلام آباد کے تفریحی مقامات	ایک ہفتہ
شمالی علاقہ جات کاغان ناران اور سیف الملوک جھیل	دو ہفتے

اس کے علاوہ ٹیکسلا کے آثار قدیمہ کی سیر کی جائے گی۔

مجھے امید ہے کہ تم اس سلسلے میں کوئی بہانہ نہیں بناؤ گے انکل اور آنٹی میرے والدین کے ساتھ رہیں گے اور انشاء اللہ پچھلی بار کی طرح اس بار بھی ہماری تعطیلات انتہائی خوشگوار گزریں گی۔

آخر میں انکل اور آنٹی کو میری طرف سے بہت بہت سلام سہیل کو پیار امی اور ابو بھی انکل اور آنٹی کو سلام اور سہیل کو پیار لکھوا رہے ہیں باقی باتیں ملاقات پر۔

والسلام

تمہارا دوست

ا۔ ب۔ ج

سوال نمبر3: چھوٹے بھائی کے نام خط لکھیں جس میں اسے موبائل فون نقصانات سے آگاہ کیجئے۔

کمرہ امتحان

5۔ مارچ 2013ء

عزیز بھائی عاطف!

السلام علیکم! میں بخیریت ہوں اور آپ کی خیریت خداوند کریم سے نیک مطلوب ہوں صورت احوال آنکہ۔ مجھے انور بھائی نے بتایا ہے کہ اباجان نے آپ کو انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کردی ہے میں چونکہ ملازمت کے حوالے سے آپ سے دور ہوں اس لیے میرا دل چاہتا ہے کہ آپ کو انٹرنیٹ کے فوائد و نقصانات سے آگاہ کردوں تاکہ آپ انٹرنیٹ سے صحیح طور پر مستفید ہو سکیں۔

عزیزم ! انٹرنیٹ نے جغرافیائی فاصلوں کو کم ہی نہیں کیا بلکہ اسے ختم کردیا ہے اس کے ذریعے فاصلاتی گفتگو نے باہمی میل جول میں گراں قدر اضافہ کیا ہے انٹرنیٹ سے زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں رابطہ کی ایسی سہولت حاصل ہوگئی ہے جس کی وجہ سے معیشت ہو یا معاشرت علم ہو یا تحقیق، اشتہارات ہوں یا تبلیغ تجارت ہو یا تعلیم ہر شعبہ زندگی میں اشتراک و باہمی رابطے کے امکانات انتہائی وسیع ہوگئے ہیں اس سہولت سے معاشتی تعلیمی اور تفریحی فوائد حاصل ہوئے ہیں۔

عزیزم ! جہاں انٹرنیٹ کے اتنے فوائد ہیں وہاں اس کے بہت سے نقصانات بھی ہیں اس کا سب سے بڑا نقصان تو یہ ہے کہ گراہی کے بے شمار دروازے کھل جاتے ہیں اور باقاعدہ تربیت نہ ہونے کی وجہ سے بزرگوں کو پتہ بھی نہیں چلتا کہ کب پانی سر سے گزر گیا ہے۔ اس بے راہروی کی بدترین صورت تو یہ ہے کہ نوجوان لڑکے لڑکیاں اس کے ذریعے محض لطف و تفریح کے لیے ایک دوسرے رابطے کرتے ہیں۔ جس سے وہ اپنی تعلیم کی طرف توجہ نہیں دیتے اور نقصان اٹھاتے ہیں ایک طالب علم کی حیثیت سے آپ کا صرف تعلیم حاصل کرنا ہی اصل مقصد ہے۔

عزیزم ! تم اب فرسٹ ایئر کے طالب علم ہو اور اپنا نفع نقصان سمجھ سکتے ہو میں نے آپ کو انٹرنیٹ کے دونوں پہلو بتا دیے ہیں تاکہ تم اس کے غلط استعمال سے محفوظ رہ سکو میں امید کرتا ہوں کہ تم میری ان ہدایات کی روشنی میں انٹرنیٹ کی سہولت سے استفادہ کروگے۔

میری طرف سے امی جان اور ابو جان کی خدمت میں آداب اور قدم بوسی کمیل اور ماہا کو پیار انکل اور آنٹی کو سلام۔

فقط والسلام

آپ کا بھائی

ا۔ ب۔ ج

سوالنمبر3: بیٹے کے نام خط لکھیں جس میں صبح کی سیر کے فوائد سے آگاہ کیا گیا ہو۔

کمرہ امتحان

5۔ مارچ 2013ء

عزیز بیٹے عاطف !

کافی عرصے سے تمہارا کوئی خط نہیں ملا امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے البتہ تمہارے ایک دوست کا خط ملا ہے جس میں اس نے ایک بات کی طرف نشاندہی کی ہے کہ آپ صبح لیٹ اٹھتے ہو اور صبح کی سیر کو بھی نہیں جاتے۔

تم جانتے ہو کہ صبح کی سیر کے کتنے فوائد ہیں صبح کی سیر سب سے اچھی اور مفید ورزش سمجھی جاتی ہے۔ اس سے آپ کی روح اور آپ کے ذہن کو اطمینان حاصل ہوتا ہے اس سے آپ قدرت کے نزدیک بھی رہتے ہویہ دل کو بھی مضبوط کرتی ہے اور بہت سی اہم بیماریوں سے بچاتی ہے بلڈ پریشر اور دل کی بیماری سے بھی نجات ملتی ہے اس کے علاوہ بھی اس کے بہت سے فوائد ہیں میں امید کرتا ہوں کہ تم میری نصیحت پر عمل کرو گے اور صبح کی سیر کو جایا کرو گے اس سے اللہ بھی خوش ہوگا اور تمہارا سارا دن بھی اچھا گزرے گا۔

فقط

والسلام مخلص

الف۔ ب۔ ج

سوالنمبر3: دوست کے والد کی وفات پر اظہار تعزیت کا خط لکھیں۔

2۔ نومبر 2013ء

میرے پیارے دوست محسن !

السلام علیکم !

کل اکرم کی زبانی معلوم ہوا کہ آپ کے والد صاحب اس دنیائے فانی سے عالم بقا کو سدھار چکے ہیں یہ خبر مجھ پر بجلی بن کر گری آنکھیں اشکبار ہو گئیں وہ تو مجھے اپنا بیٹا سمجھتے تھے اور میری کامیابی کی دعائیں کیا کرتی تھے تمہارا خیال آیا کہ تم پر کیا بیتی ہو گی باپ کے اٹھ جانے سے تو دنیا ویران ہو جاتی ہے دل کی کائنات لٹ جاتی ہے پیار کا سائبان سر سے اتر جاتا ہے اور دعاؤں کے خزینے سے انسان محروم ہو جاتا ہے۔

محسن ! باپ شفقت کا پیکر اور محبت کا مجسمہ ہوتا ہے یہی ایک ہستی ہے جس کی محبت بے غرض اور بے لوث

ہوتی ہے میں آپ کو کیسے تسلی دوں صرف رسمی الفاظ ہی ہیں خداوند تعالی آپ کو اس جان کا صدمے کو جھیلنے کا حوصلہ عطا کرے انسان مشیت ایزدی کے سامنے بے بس ہے اسے دم مارنے کی مجال نہیں خدا کے آئین میں کوئی تبدیلی نہیں لا سکتا موت کا ایک دن معین ہے اس مقررہ وقت کو ٹالا نہیں جاسکتا۔ بقول انیس

رک جاتی ہے شمشیر کی ضربت تو سپر سے ساعت وہ اجل کی ہے کہ ٹلتی نہیں سر سے

ایسے موقعوں پر انسان صبرو شکر کے سوا اور کیا کرسکتا ہے صبر کرو نماز پنجگانہ ادا کیا کرو تمہارا نماز پڑھنا ان کے لیے اللہ کے حضور میں دعاوں کا وسیلہ ہوگا۔

فقط والسلام

آپ کا غمگسار

ا۔ ب۔ ج۔